

12932 - شیخ عبدالقادر جیلانیاورشیخ ابن عبدالوہاب

کیحقیقت

سوال

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے ؟
میں نے شیخ عبدالوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں کچھ بری باتیں سنی ہیں اور انہوں نے کس طرح اسلام کو ذلیل کیا ، تو آپ کی اس بارہ میں بھی کیا رائے ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

لوگوں کے بارہ میں بات کرتے وقت انسان کو عدل انصاف کا دامن تھامے رکھنا چاہیے اور ایسی بات کرنی چاہیے جو علم اور عدل پر مبنی ہو لہذا جس شخص کی دینی خدمات ہوں اور اس کا دین میں ایک فضل مرتبہ ہو تو اس کا اعتراف کرنا چاہیے ، اور یہ اس سے غلطی کے سرزد ہونے میں مانع نہیں کہ اگر اس نے غلطی کے ہے تو اسے اس میں غلط کہنا چاہیے ۔

تو اس طرح یہ عام ساقاعدہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ اور ان کے علاوہ باقی علماء اسلام پر بھی لاگو ہوگا ۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ آئمہ اسلام میں سے ہیں جو اپنے دور کے مسلمان علماء و فضلاء کے رئیس تھے اور اسی طرح ان کی بہت سی دینی خدمات ہیں ، اور شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے دور میں سب سے زیادہ شریعت اسلامیہ کا التزام کرنے والوں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والوں میں شامل ہوتے ہیں ، وہ شریعت اسلامیہ کو ہر چیز پر مقدم رکھتے اور زہد و علم میں ید طولی رکھتے تھے ۔

اور عظیم واعظ خطیب تھے کہ ان کی مجلس میں بہت سے لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں ذکر کرنے میں ایک جمال عطا کیا تھا اور لوگوں کے درمیان ان کا فضل پھیلایا اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت برسائے ۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ متبع دین تھے نہ کہ مبتدع کہ وہ دین میں بدعات کی ایجاد کرتے ، اور وہ سلف صالحین کے منہج اور طریقے پر چلتے اور اپنی تصنیفات میں سلف کی اتباع کرنے پر ابھارتے اور ان کی اتباع کا حکم دیتے تھے ، اور اس کے ساتھ ساتھ دین میں بدعات کی ایجاد سے منع کرتے ، اور صریحاً اشاعرہ اور متکلمین وغیرہ کی

مخالفت کہتے تھے ۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ اہل حق اہل سنت والجماعت کی موافقت کرتے ، ان کا عقیدہ اور مسائل توحید اور ایمان اور نبوت اور یوم آخرت کے بارہ میں مکمل منہج اہل سنت کا منہج تھا ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ ان سے کچھ غلطیاں اور بدعات و ہفوات بھی سرزد ہوئیں جو ان کے فضائل کے سمندر میں چھپ جاتی ہیں ، ان غلطیوں کے معرفت کے لیے آپ ڈاکٹر سعید بن مسفر القحطانی کی کتاب (الشیخ عبدالقادر الجیلانی وآراؤه الاعتقادیۃ الصوفیۃ) کا صفحہ نمبر (440-476) دیکھیں ۔

پھر یہ بھی صحیح نہیں کہ مسلمانوں کے علماء میں سے کسی ایک عالم دین کو حق اور صحیح ہونے کا مرجع و مصدر بنا لیا جائے چہ جائیکہ کوئی اور عام آدمی ، کہ وہ جو بھی کہے حق ہے اور جو اس کی مخالفت کرے وہ باطل پر ہے ، نہ توشیح عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ اور نہ ہی ان کے علاوہ کوئی اور ہے ۔

بلکہ حق تو وہ ہے جو کتاب و سنت کے موافق ہو چاہے قائل کوئی بھی ہو ، اور جو چیز کتاب و سنت کے مخالف ہے اسے ترک کرنا ضروری ہے اگرچہ اس کے قائل عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ یا پھر امام مالک یا امام شافعی یا امام احمد رحمہم اللہ تعالیٰ جمیعاً اور یہ ان کے علاوہ کوئی اور شخص ہی کیوں نہ ہو ۔

یہاں پر ایک ملاحظہ پر تنبیہ کرنا ضروری ہے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کے تزکیہ سے ان کی طرف منسوب ہر شخص کا تزکیہ نہیں ہو جاتا ہوا اس طرح اپنے شیخ یا طریقہ کی طرف نسبت کرنے والے سے یہ تسلیم کر لیا جائے گا ۔

تو کتنے ہی ایسے ہیں جو کسی معاملہ کی طرف نسبت کرنے کا گمان کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ اس سے بہت ہی زیادہ دور اور اس کا یہ گمان صحیح نہیں ، اور کتنے ہی گمراہ کرنے والے زہد و تقویٰ کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں حالانکہ وہ اس سے بری ہے ۔

اسی لیے آج صوفیوں کا معروف طریقہ قادریہ اس طریقے پر نہیں جس پر شیخ رحمہ اللہ چلتے تھے ، بلکہ صوفی تو کتاب و سنت کے راہ سے منحرف ہو چکے ہیں ، اور شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں غلو سے کام لے رہے ہیں ، اور بعض جگہ پر تو ان کے متعلق ایسا بھی کہہ گئے ہیں جو اللہ تعالیٰ علاوہ کسی اور کے لیے جائز ہی نہیں ۔

اور کچھ تو ان کی قبر کے بارہ میں غلو کرتے اور ان سے استغاثہ اور مدد بھی طلب کرتے اور ان کے اوصاف و کرامات میں مبالغہ سے کام لیتے ہیں ۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ سے منسوب اس گروہ اور جو کتاب و سنت میں اور سلف صالحین سے وارد ہے

بلکہ جو کچھ شیخ جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ سے ہی واردے ہوئے کے درمیان مقارنہ کیا جائے تو ان دونوں گروہوں کے درمیان بہت بڑی کھائی اور دوری ظاہر ہوتی ہے ۔

اور سلسلہ قادریہ نے اللہ تعالیٰ کے دین میں بہت سی ایسی بدعات شامل کر کے اپنے شیخ کے طریقے سے انحراف کر لیا ہے جن سے ان کے شیخ جس کی طرف یہ منسوب ہیں وہ بھی راضی نہیں ۔

معتبر اہل علم کی کلام میں یہ فرقہ غلامی میں شمار ہوتا ہے جس طرح کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے زیارت کے مسئلہ میں البکری پر رد کرتے ہوئے کہا ہے (1 / 228) ، اور اسی طرح شیخ علامہ محمد بن ابراہیم آل شیخ کے فتاویٰ میں بھی موجود ہے جو ان کی بعض شرکیات پر دلالت کرتا ہے ۔ دیکھیں فتاویٰ ابن ابراہیم (1 / 276) ۔

اور فتاویٰ لجنہ دائمہ (2 / 250 - 252) اور الدرر السنیۃ (1 / 74) میں بھی ہے ۔

اور سوال میں مذکور عبدالوہاب سے شائد شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ مراد ہیں ۔

اگر ہم ان کے بارہ میں معلومات چاہیں تو ہم کوئی بھی وہ معلومات نہیں دے سکتا جو کہ وہ خود اپنے متعلق معلومات فراہم کرا سکتے اور اپنا تعارف خود کروا سکتے ہیں ، وہ اس لیے کہ اگر لوگوں میں سے کسی شخص کے متعلق لوگوں کے کلمات کسی شخص کے بارہ میں مختلف ہو جائیں کوئی اس کی تعریف و مدح کرے تو کوئی جرح و قدح تو ایسے وقت اس کی اپنی تالیفات اور کتب میں دیکھا جائے گا کہ اس سے جو نقل کیا جاتا ہے یا اس کے بارہ میں جو کہا جا رہا ہے آیا وہ صحیح ہے کہ نہیں ؟

پھر اس کی وہ بات کتاب و سنت کے ترازو میں رکھ کر پرکھی جائے گی کہ آیا وہ کتاب و سنت کے موافق ہے ۔

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ اپنا تعارف کراتے ہوئے کہتے ہیں :

میں آپ کو بتاتا ہوں کہ - الحمد للہ - میرا عقیدہ اور دین جس پر میں عمل پیرا ہوں اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے جس ائمۃ المسلمین رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں جن میں آئمہ اربعہ اور قیامت تک ان کے پیروکار شامل ہیں ، لیکن میں نے لوگوں کے سامنے خالص دین رکھا ہے اور انہیں انبیاء و صالحین میں سے فوت شدگان کو پکارنے اور ان کے آگے اپنی حاجات پیش کرنے سے روکا ہے ، انہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ وہ ذبح اور نذو نیاز جیسی عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کریں اور اسی طرح اسی پر توکل و بھروسہ اور اسی کے لیے سجدہ ریز ہوں اور اس میں بھی کسی کو شریک نہ بنائیں ۔

اور اسی طرح وہ حقوق جو صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہیں اور اس کے حقوق میں کسی بھی شریک نہ بنائیں نہ تو کسی نبی مرسل کو اور نہ ہی کسی مقرب فرشتے کو ، اور یہی وہ دعوت ہے جس کی اول سے آخری نبی سب نے تبلیغ

کی اوراسی عقیدہ پراہل سنت والجماعت بھی ہیں ۔

میں اپنے علاقہ میں صاحب منصب ہوں میری بات سنی اورمانی جاتی ہے ، تو بعض رؤساء نے اس بات کا انکار کیا کیونکہ یہ ان کی اس عادت کے خلاف تھا جس پران کی پرورش ہوئی اوران کے آباء واجداد کرتے آئے ۔

اوراسی طرح میں نے اپنے ماتحتوں پر نماز اورزکاة ضروری قرار دی اوراسی طرح اللہ تعالیٰ کے دوسرے فریض بھی ان پر لازم کیے ، اورانہیں سودخوری اورشراب نوشی باقی سب نشہ والی اشیاء سے روکا ، اوراسی طرح دوسری منکرات سے بھی انہیں روکا ۔

تواسی طرح کی اشیاء میں رؤساء اوربڑے لوگوں پر جرح و قدح کرنا اوران پر عیب جوئی ممکن نہیں کیونکہ عوام کے ہاں ایسے کام کرنا اچھے ہیں ، لہذا انہوں نے اپنی جرح و قدح اور دشمنی کی توپوں کا منہ اس طرف موڑ دیا جس کا میں لوگوں کو توحید وغیرہ کا حکم دیتا اور شرک و بدعات سے روکتا تھا ۔

اورانہوں نے عوام پر اسے خلط ملط کر دیا کہ یہ ایسے کام ہیں جو لوگوں کے خلاف ہیں اور سب لوگ یہ کام کر رہے ہیں ، تو اس طرح فتنہ بہت بڑا ہو گیا ۔ ان کی کلام ختم ہوئی دیکھیں الدرر السنیۃ (1 / 64 - 65 ، 79-80) ۔

اور صاحب انصاف وعدل اور منصف شخص جب اس آدمی کی کتابوں کا مطالعہ کرے گا تو اسے یہی علم ہوگا کہ یہ شخص ایک دعوت الی کا ایک داعی تھا جو بصیرت سے دعوت الی اللہ کا کام کرتا رہا ، اور اس شخص نے اسلام کو اپنے اصلی اور صاف شفاف حالت میں لوگوں کے اندر لانے اور اسے پھیلان میں بہت ہی زیادہ مشقت اور مشکلیں برداشت کیں ، اس لیے کہ اس دور میں دین اسلام میں بہت سی بدعات اور شرکیات شامل کر لی گئیں تھیں ۔

لالچی اور امراء و کبراء کی مخالفت کرنے کے سبب سے ان پر وہ سب بڑے اور لالچی قسم کے لوگوں نے شور غوغا بپا کر دیا تاکہ اس کی سرداریاں اور منصب اور دشمنیاں قائم رہیں اور دنیا بھی سلامت رہے ۔

اے میرے سائل بھائی میں آپ کو یہ دعوت دیتا ہوں کہ آپ سنی سنائی باتوں پر عمل کرتے ہوئے ہر ایک پر اعتماد نہ کرتے ہوئے اپنا اعتقاد نہ بنائیں بلکہ آپ حق کے متلاشی رہیں اور حق کا دفاع کریں اگرچہ حق کسی سے بھی مل جائے اور اس کا قائل کوئی بھی ہو ۔

اور میں آپ کو یہ بھی کہوں گا کہ آپ باطل اور غلط اشیاء سے دور رہیں اگرچہ وہ باطل کسی سے بھی صادر ہو اور اس کا قائل کوئی بھی ہو، تو اس بنا پر اگر آپ شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتب کا مطالعہ کریں تو آپ کو حق واضح ہو جائے گا کہ اس شخص نے دین کیا دیا اور کیا بگاڑا ۔

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ کتاب التوحید کا مطالعہ کریں یہ وہ توحید ہے جو بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے ،

اس کے مطالعہ سے آپ کو علم ہوگا کہ شیخ کا علم کیا اور کتنا ہے اور ان کی دعوت کی اہمیت کیا ہے اور ان کے ذمہ جو مغالطے اور افتراءات لگائے جاتے ہیں ان کی حقیقت کیا ہے ۔

ان مغالطوں اور افتراءات اور ان کے جوابات کا مراجعہ کرنے کے لیے آپ اس لنک پر کلک کریں [انگلش کے لیے](#) اور [عربی زبان](#) ۔

اور ان سب سے اہم چیز کی میں آپ کو دعوت دینا ہوں کہ آپ قرآن و سنت پر تدبر کریں ، اور ان میں سے جو بھی آپ پر اشکال پیدا ہو اسے اہل علم میں سے ثقہ علماء سے پوچھیں ، اور آپ ان سے بچ کر رہیں جو خواہشات اور ہر قسم کے شرک کی اتباع کرتے ہیں ۔

اگر آپ نے اس نسخہ پر عمل کر لیا تو آپ کے ذمہ یہ نہیں کہ شیخ محمد بن عبدالوہاب غلطی پر تھے یا کہ صحیح تھے بلکہ آپ کے ذمہ حق پر عمل کرنا ہے ، اور آپ کو اس کا بھی علم ہونا چاہیئے کہ مسلمانوں کی عزت سے کھیلنا حرام ہے کہ اور اگر حق پر بھی ہوتے ہوئے کسی کی تحقیر کرنے کی کوشش کی جائے تو وہ بھی جائز نہیں ، تو پھر کوئی غلط کلام کرنی کیسے جائز ہوئی ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ہدایت اور دین حق کی اتباع کرنے کی توفیق نصیب فرمائے ، اور ہمیں ایسے کام کرنے نصیب فرمائے جس میں اس کی رضا و خوشنودی ہو ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم ۔